Urdu Action, Bhopal 9-5-25

مانو میں شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر کا قیام، ویب پیج کا آغاز

حیدرآباد، 8 / مئی (پریس نوٹ) اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنرمند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر پی فضل رحمٰن اور ڈین اسکول آف سائنسز پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی مخاطب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات وفروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، نوڈل آفیسر نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا اور یونیورسٹی میں صحت کے متعلقہ کورسز اور ان کی اب تک کی کارکردگی کا تعارف پیش کیا۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر کلثوم زہرہ کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ دریں اثنا، انٹرنس پر مبنی کورس پی ایچ ڈی الائیڈ ہیلتھ سائنسز (MLT) اور میرٹ پر مبنی پوسٹ گریجویٹ پروگرام M.Voc. (MLT & MIT) کے لیے داخلے جاری ہیں۔ پی ایچ ڈی کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025 ہے اور M. Voc کے لیے درخواست فارم 4/ جون 2025 تک جمع کیا جاسکتا ہے۔ پراسپکٹس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in/RegularAdmissions پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 040-23006612، ایکسٹنشن 1801 پر رابطہ کریں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

Sakshi - 9 MAY 2025

'మనూ'లో బయోడైవర్సిటీ చెరువు

ప్రారంభించిన వైస్ చాన్స్‌లర్

రాయదుర్గం: ఆరోగ్య సంరక్షణ, పర్యావరణ పరిరక్షణ కలిసి ఆరోగ్యకరమైన వాతావరణాన్ని సృష్టిస్తాయని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం(మనూ) వైస్ చాన్స్‌లర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ అన్నారు. గురువారం గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం క్యాంపస్‌లో బయోడైవర్సిటీ చెరువును ఆయన ప్రారంభించారు. అనంతరం ఆయన మాట్లాడుతూ హైదరాబాద్ నగరంలో భూగర్భ జలాలు వేగంగా తగ్గడం, ఉష్ణోగ్రత పెరగడం ఆందోళన కలిగిస్తున్నాయని అన్నారు. క్యాంపస్‌లో భూగర్భ జలాలను పునరుద్ధరించడానికిగాను బయోడైవర్సిటీ చెరువును ప్రారంభించామన్నారు. వచ్చే వేసవికి ముందు భూగర్భ జలాలను తిరిగి నింపడానికి వీలుగా రుతుపవనాల నీటిని కూడా సేకరించే ప్రణాళికలు ఉన్నాయన్నారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం క్యాంపస్‌లో పెరుగుతున్న విద్యుత్ డిమాండ్‌ను తీర్చడానికి సౌర ఫలకాలను ఏర్పాటు చేసి సామర్థ్యాలను పెంచుతామని వివరించారు. కార్యక్రమంలో ఎంపకే అధ్యక్షురాలు అర్షియా హసన్, రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్, ఫైనాన్స్ ఆఫీసర్ ప్రొఫెసర్ షెహబాజ్ అహ్మద్, ఓఎస్‌డి ప్రొఫెసర్ సిద్దిఖీ మహ్మద్ మహమూద్ తదితరులు పాల్గొన్నారు. కాగా, ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని ఆరోగ్య కేంద్రంలో ఫెడరల్ బ్యాంక్ కార్పొరేట్ సోషల్ రెస్పాన్సిబిలిటీ స్కీమ్ కింద పలు అధునాతన పరికరాలను విరాళంగా అందించారు. రెండు బెడ్‌సైడ్ మల్టీ పారామీటర్ మానిటర్లు, ఈసీజీ యంత్రాలు వంటి ఆధునాతన వైద్య పరికరాలను వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ ప్రారంభించారు.

ఆరోగ్య కేంద్రంలో అత్యాధునిక సౌకర్యాలను ప్రారంభిస్తున్న వీసీ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్

اعتماد — 9 MAY 2025 — منصف

مانو میں شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر کا قیام

حیدرآباد، 8/مئی (پریس نوٹ) اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنر مند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے نئے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور

فروغِ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر پی فضل رحمن اور ڈین سکول آف سائنسز پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی مخاطب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات و فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، نوڈل آفیسر نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا اور یونیورسٹی میں صحت کے متعلقہ کورسز اور ان کی اب تک کی کارکردگی کا تعارف پیش کیا۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر کلثوم زہرہ کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ دریں اثنا، انٹرنس پر مبنی کورس پی ایچ ڈی الائیڈ ہیلتھ سائنسز (MLT) اور میرٹ پر مبنی پوسٹ گریجویٹ پروگرام M.Voc. (MLT & MIT) کے لیے داخلے جاری ہیں۔ پی ایچ ڈی کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025 ہے اور M.Voc کے لیے درخواست فارم 4/جون 2025 تک جمع کیا جاسکتا ہے۔ پراسپکٹس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in/RegularAdmissions پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 040-23006612، ایکسٹنشن 1801 پر رابطہ کریں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

E

مانو میں شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر کا قیام

حیدرآباد۔ 8/مئی (پریس نوٹ) اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اور قابل روزگار، ہنر مند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لئے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لئے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے نئے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لئے ہائیر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر پی فضل رحمن اور ڈین سکول آف سائنسز پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی مخاطب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات و فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، نوڈل آفیسر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔

M

Sakshi

వెబ్‌పేజీ ఆవిష్కరణ

వెబ్‌పేజీని ఆవిష్కరిస్తున్న ప్రొ. సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్

రాయదుర్గం: ఉపాధి పొందగల నైపుణ్యం కలిగిన సాంకేతిక ఆరోగ్య కార్యకర్తలను సృష్టించడమే లక్ష్యమని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో స్కూల్ ఆఫ్ సైన్సెస్ కింద వృత్తి అధ్యయనాలు, నైపుణ్య అభివృద్ధి విభాగాన్ని ఆయన ప్రారంభించారు. అనంతరం ఒకేషనల్ స్టడీస్ విభాగం వెబ్‌పేజీని అధికారికంగా ప్రారంభించారు.

منصف
- 9 MAY 2025

درجہ حرارت میں اضافہ اور زیر زمین پانی کی سطح میں کمی تشویشناک

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح۔ وائس چانسلر عین الحسن کا خطاب

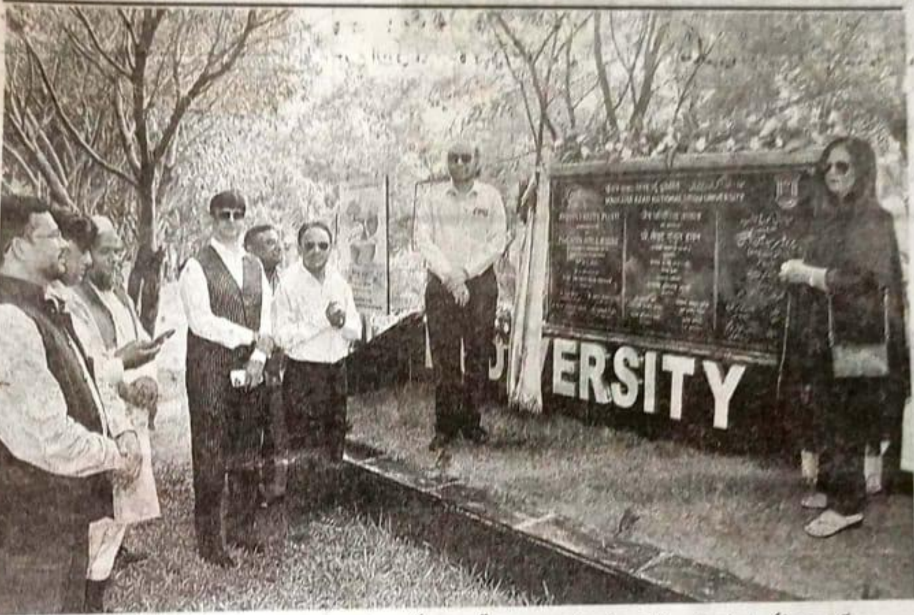

حیدرآباد، 8 رمئی (پریس نوٹ) صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح جس تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جارہا ہے اور اگلے مرحلے میں مانسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو ریچارج کیا جاسکے۔ ان کے مطابق مانو کیمپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہو رہا ہے۔ ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیر زمین پانی کو ریچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پیڑ و پودوں کا تحفظ کیا جانے لگے تو اگلے سال تک خوشگوار تبدیلی ممکن ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے انکشاف کیا کہ کیمپس میں برقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیمپس حیدرآباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ حیاتیاتی تنوع تالاب کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والوں میں مسز عرشیہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر سی ڈی او ای بھی شامل تھے۔ تقریب میں ابتدائی کلمات ڈاکٹر اقبال خان، انچارج انجینئرنگ سیکشن نے ادا کیے۔ محمد انتصار الباقی، اسسٹنٹ انجینئر نے کارروائی چلائی، اور مسٹر ٹی سنتوش، اسسٹنٹ انجینئر نے ہدیۂ تشکر ادا کیا۔ قبل ازیں منعقدہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں مختلف عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں بیڈ سائڈ ملٹی پیرامیٹر مانیٹر 2 عدد، ای سی جی مشینیں 2، ڈیجیٹل ویئنگ اسکیلس 2، بی پی اپیریٹس 6، آئی آر تھرمومیٹر 6، اسٹیتھو اسکوپ 10 شامل ہیں۔ اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد ہاشمی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیرہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسٹر نجے، مسز اسماء، مسٹر تمیم الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھا۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشیل ریسپانسبلیٹی اسکیم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے جس سے ہیلتھ سنٹر میں طلبہ کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

9 MAY 2025

2
روزنامہ راشٹریہ سہارا
حیدرآباد۔09رمئی،2025،جمعہ

حیدرآباد کے درجہ حرارت میں اضافہ نہایت تشویشناک امر

مانو میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح۔ یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز

حیدرآباد، 8رمئی۔(پریس نوٹ) صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو مخاطب کررہے تھے۔زیرزمین پانی کی سطح جس تیزی کیساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیرزمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے۔جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جارہا ہے اور اگلے مرحلے میں مانسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیرزمین پانی کو ریچارج کیا جاسکے۔ان کے مطابق مانو کیمپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہورہا ہے۔ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیرزمین پانی کو ریچارج کرنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پیڑ و پودوں کا تحفظ کیا جانے لگے تو اگلے سال تک خوشگوار تبدیلی ممکن ہے۔پروفیسر عین الحسن نے انکشاف کیا کہ کیمپس میں برقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیمپس حیدرآباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔حیاتیاتی تنوع تالاب کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والوں میں مسرز عرشیہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر سی ڈی او ای بھی شامل تھے۔تقریب میں ابتدائی کلمات ڈاکٹر اقبال خان، انچارج انجینئرنگ سیکشن نے ادا کیے۔محمد انتصار الباقی، اسسٹنٹ انجینئر نے کارروائی چلائی، اور مسٹر ئی سنتوش، اسسٹنٹ انجینئر نے ہدیہ تشکر ادا کیا۔قبل ازیں منعقدہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں مختلف عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں بیڈ سائڈ ملٹی پیرا میٹر مانیٹر 2 عدد، ای سی جی مشینیں 2، ڈیجیٹل وینگ اسکیلس 2، بی پی اپریٹس 6، آئی آر تھرمومیٹر 6، اسٹیتھو اسکوپ 10 شامل ہیں۔اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد ہاشمی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیرہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسٹر نجے، مسرز اسماء، مسٹر تمیم الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھا۔ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشیل ریسپانسبلیٹی اسکیم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے۔جس سے ہیلتھ سنٹر میں طلبہ کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

1921
The Rahnuma-e-Deccan Daily

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز

حیدرآباد، 8رمئی (پریس نوٹ) صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو مخاطب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ زیرزمین پانی کی سطح جس تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیرزمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے۔جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جارہا ہے اور اگلے مرحلے میں مانسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیرزمین پانی کو ریچارج کیا جاسکے۔ان کے مطابق مانو کیمپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہورہا ہے۔ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیرزمین پانی کو ریچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پیڑ و پودوں کا تحفظ کیا جانے لگے تو اگلے سال تک خوشگوار تبدیلی ممکن ہے۔پروفیسر عین الحسن نے انکشاف کیا کہ کیمپس میں برقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیمپس حیدرآباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ حیاتیاتی تنوع تالاب کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والوں میں مسرز عرشیہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر سی ڈی او ای بھی شامل تھے۔تقریب میں ابتدائی کلمات ڈاکٹر اقبال خان، انچارج انجینئرنگ سیکشن نے ادا کیے۔محمد انتصار الباقی، اسسٹنٹ انجینئر نے کارروائی چلائی، اور مسٹر ئی سنتوش، اسسٹنٹ انجینئر نے ہدیہ تشکر ادا کیا۔قبل ازیں منعقدہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں مختلف عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں بیڈ سائڈ ملٹی پیرا میٹر مانیٹر 2 عدد، ای سی جی مشینیں 2، ڈیجیٹل وینگ اسکیلس 2، بی پی اپریٹس 6، آئی آر تھرمومیٹر 6، اسٹیتھو اسکوپ 10 شامل ہیں۔اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد ہاشمی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیرہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسٹر نجے، مسرز اسماء، مسٹر تمیم الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھا۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشیل ریسپانسبلیٹی اسکیم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے۔جس سے ہیلتھ سنٹر میں طلبہ کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

9 MAY 2025

راشٹریہ سہارا

اردو یونیورسٹی میں شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر کا قیام

وائس چانسلر کے ہاتھوں ویب پیج کا آغاز۔ مواد و ڈیزائن کی ستائش، شعبہ کی ترقی کیلئے تعاون کا تیقن

حیدرآباد، 8 رمئی۔ (پریس نوٹ) اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنر مند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر پی فضل رحمن اور ڈین سکول آف سائنسز پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی مخاطب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات و فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، نوڈل آفیسر نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا اور یونیورسٹی میں صحت کے متعلقہ کورسز اور ان کی اب تک کی کارکردگی کا تعارف پیش کیا۔

RS

رہنمائے دکن

مانو میں شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر کا قیام

ویب پیج کا آغاز

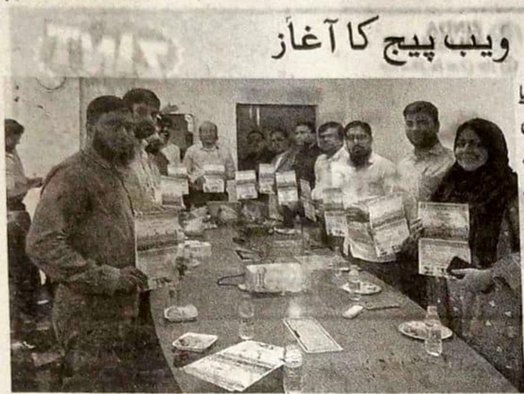

حیدرآباد، 8 رمئی (پریس نوٹ) اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنر مند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر پی فضل رحمن اور ڈین سکول آف سائنسز پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی مخاطب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات و فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، نوڈل آفیسر نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا اور یونیورسٹی میں صحت کے متعلقہ کورسز اور ان کی اب تک کی کارکردگی کا تعارف پیش کیا۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر کلثوم زہرہ کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ دریں اثنا، انٹرنس پر مبنی کورس پی ایچ ڈی الائیڈ ہیلتھ سائنسز (MLT) اور میرٹ پر مبنی پوسٹ گریجویٹ پروگرام M.Voc. (MLT & MIT) کے لیے داخلے جاری ہیں۔ پی ایچ ڈی کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025 ہے اور M.Voc کے لیے درخواست فارم 4 رجون 2025 تک جمع کیا جاسکتا ہے۔ پراسپکٹس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in/RegularAdmissions پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 040-23006612، ایکسٹنشن 1801 پر رابطہ کریں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

RD

Al Hayat, Ranchi 09-05-2025

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 8 مئی: صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح جس تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جارہا ہے اور اگلے مرحلے میں مانسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو ریچارج کیا جاسکے۔ ان کے مطابق مانو کیمپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہو رہا ہے۔ ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیر زمین پانی کو ریچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پیڑ و پودوں کا تحفظ کیا جانے لگے تو اگلے سال تک خوشگوار تبدیلی ممکن ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے انکشاف کیا کہ کیمپس میں برقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیمپس حیدرآباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ حیاتیاتی تنوع تالاب کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والوں میں مسرز عرشیہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر سی ڈی او ای بھی شامل تھے۔

تقریب میں ابتدائی کلمات ڈاکٹر اقبال خان، انچارج انجینئرنگ سیکشن نے ادا کیے۔ محمد انتصار الباقی، اسسٹنٹ انجینئر نے کارروائی چلائی، اور مسٹر ٹی سنتوش، اسسٹنٹ انجینئر نے ہدیہ تشکر ادا کیا۔ قبل ازیں منعقدہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں مختلف عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں بیڈ سائڈ ملٹی پیرامیٹر مانیٹر 2 عدد، ای سی جی مشینیں 2، ڈیجیٹل ویئنگ اسکیلس 2، بی پی اپریٹس 6، آئی آر تھرمومیٹر 6، اسٹیتھو اسکوپ 10 شامل ہیں۔ اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد ہاشمی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیرہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسٹر سنجے، مسرز اسمائی، مسٹر تمیم الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھا۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشیل ریسپانسبلیٹی اسکیم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے جس سے ہیلتھ سنٹر میں طلبہ کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

Friday 09 May 2025

جمعہ/09 مئی، 2025

روزنامہ آغازِ جنگ لکھنؤ

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز

حیدرآباد (پریس ریلیز) صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو مخاطب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح جس تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جارہا ہے اور اگلے مرحلے میں مانسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو ریچارج کیا جاسکے۔ ان کے مطابق مانو کیمپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہورہا ہے۔ ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیر زمین پانی کو ریچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پیڑ و پودوں کا تحفظ کیا جانے لگے تو اگلے سال تک خوشگوار تبدیلی ممکن ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے انکشاف کیا کہ کیمپس میں برقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیمپس حیدرآباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ حیاتیاتی تنوع تالاب کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والوں میں مسرز عرشیہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر سی ڈی او ای بھی شامل تھے۔ تقریب میں ابتدائی کلمات ڈاکٹر اقبال خان، انچارج انجینئرنگ سیکشن نے ادا کیے۔ محمد انتصار الباقی، اسسٹنٹ انجینئر نے کارروائی چلائی، اور مسٹر ٹی سنتوش، اسسٹنٹ انجینئر نے ہدیہ تشکر ادا کیا۔ قبل ازیں منعقدہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں مختلف عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں بیڈ سائڈ ملٹی پیرامیٹر مانیٹر 2 عدد، ای سی جی مشینیں 2، ڈیجیٹل ویئنگ اسکیلس 2، بی پی اپریٹس 6، آئی آر تھرمومیٹر 6، اسٹیتھو اسکوپ 10 شامل ہیں۔ اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد ہاشمی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیرہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسٹر سنجے، مسرز اسماء، مسٹر تمیم الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھا۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشیل ریسپانسبلیٹی اسکیم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے جس سے ہیلتھ سنٹر میں طلبہ کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

AL HAYAT Ranchi Friday 09-05-2025

مانو میں شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر کا قیام، ویب پیج کا آغاز

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 8 مئی: اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنرمند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔

مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر پی فضل رحمٰن اور ڈین سکول آف سائنسز پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی مخاطب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات و فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، نوڈل آفیسر نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا اور یونیورسٹی میں صحت کے متعلقہ کورسز اور ان کی اب تک کی کارکردگی کا تعارف پیش کیا۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر کلثوم زہرہ کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔

دریں اثنا، انٹرنس پر مبنی کورس پی ایچ ڈی الائیڈ ہیلتھ سائنسز (MLT) اور میرٹ پر مبنی پوسٹ گریجویٹ پروگرام (MIT & MLT).M.Voc کے لیے داخلے جاری ہیں۔ پی ایچ ڈی کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025 ہے اور M.Voc کے لیے درخواست فارم 4 جون 2025 تک جمع کیا جاسکتا ہے۔ پراسپکٹس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in/RegularAdmissions پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 040-23006612، ایکسٹنشن 1801 پر رابطہ کریں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

9-5-2025

Urdu Daily **AGAAZ E JUNG** Luc

مانو میں شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر کا قیام ویب پیج کا آغاز

حیدرآباد (پریس ریلیز) اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنرمند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر پی فضل رحمن اور ڈین سکول آف سائنسز پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی مخاطب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات و فروغ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، نوڈل آفیسر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور یونیورسٹی میں صحت کے متعلقہ کورسز اور ان کی اب تک کی کارکردگی کا تعارف پیش کیا۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر کلثوم زہرہ کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ دریں اثنا، انٹرنس پر مبنی کورس پی ایچ ڈی الائیڈ ہیلتھ سائنسز (MLT) اور میرٹ پر مبنی پوسٹ گریجویٹ پروگرام M.Voc. (MIT&MLT) کے لیے داخلے جاری ہیں۔ پی ایچ ڈی کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025 ہے اور M.Voc کے لیے درخواست فارم 4 جون 2025 تک جمع کیا جاسکتا ہے۔ پراسپکٹس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in/RegularAdmissions پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 040-23006612، ایکسٹنشن 1801 پر رابطہ کریں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

Kashmir-e-Uzma, Srinagar 9-05-2025

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز

عظمیٰ نیوز سروس

حیدرآباد// صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح جس تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے

استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جارہا ہے اور اگلے مرحلے میں مانسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو ریچارج کیا جاسکے۔ ان کے مطابق مانو کیمپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہورہا ہے۔ ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیر زمین پانی کو ریچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پیڑ و پودوں کا تحفظ کیا جانے لگے تو اگلے سال تک خوشگوار تبدیلی ممکن ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے انکشاف کیا کہ کیمپس میں برقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیمپس حیدرآباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔

Pasban, Bangalore 9-5-2025

مانو میں شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر کا قیام

حیدرآباد، 8 رمئی (پریس نوٹ) اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنر مند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے نئے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر پی فضل رحمن اور ڈین سکول آف سائنسز پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی مخاطب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق ابوتراب سمیت شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات وفروغِ ہنر کے اساتذہ موجود تھے۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر کلثوم زہرہ کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ دریں اثنا، انٹرنس پر مبنی کورس پی ایچ ڈی الائیڈ ہیلتھ سائنسز (MLT) اور میرٹ پر مبنی پوسٹ گریجویٹ پروگرام M.Voc (MLT & MIT) کے لیے داخلے جاری ہیں۔ پی ایچ ڈی کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025 ہے اور M.Voc کے لیے درخواست فارم 4 رجون 2025 تک جمع کیا جاسکتا ہے۔ پراسپکٹس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in/RegularAdmissions پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 040-23006612، ایکسٹنشن 1801 پر رابطہ کریں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

Kashmir-e-Uzma, Srinagar

9-5-2025

مانو میں شعبۂ پیشہ ورانہ

مطالعات اور فروغِ ہنر کا قیام

ویب پیج کا آغاز

عظمیٰ نیوز سروس

حیدرآباد// اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنر مند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے نئے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔

KAMIL YAQEEN 09 May 25

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز

حیدرآباد، 8 رمئی (پریس نوٹ) صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو مخاطب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی

کی سطح جس تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جارہا ہے اور اگلے مرحلے میں مانسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو ریچارج کیا جاسکے۔ ان کے مطابق مانو کیمپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہورہا ہے۔ ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیر زمین پانی کو ریچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پیڑ و پودوں کا تحفظ کیا جانے لگے تو اگلے سال تک خوشگوار تبدیلی ممکن ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے انکشاف کیا کہ کیمپس میں برقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیمپس حیدرآباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ حیاتیاتی تنوع تالاب کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والوں میں مسرز عرشیہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر سی ڈی او ای بھی شامل تھے۔ تقریب میں ابتدائی کلمات ڈاکٹر اقبال خان، انچارج انجینئرنگ سیکشن نے ادا کیے۔ محمد انتصار الباقی، اسسٹنٹ انجینئر نے کارروائی چلائی، اور مسٹر سنتوش، اسسٹنٹ انجینئر نے ہدیۂ تشکر ادا کیا۔ قبل ازیں منعقدہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں مختلف عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں بیڈ سائڈ ملٹی پیرامیٹر مانیٹر 2 عدد، ای سی جی مشینیں 2، ڈیجیٹل ویٹنگ اسکیلس 2، بی پی اپیریٹس 6، آئی آر تھرمومیٹر 6، اسٹیتھو اسکوپ 10 شامل ہیں۔ اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد ہاشمی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیرہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسٹر سنجے، مسرز اسماء، مسٹر تمیم الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھا۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشیل ریسپانسبلیٹی اسکیم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے جس سے ہیلتھ سنٹر میں طلبہ کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

KAMIL YAQEEN 09 May 25

مانو میں شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر کا قیام

ویب پیج کا آغاز

حیدرآباد، 8 رمئی (پریس نوٹ) اسکل انڈیا کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور قابل روزگار، ہنر مند تکنیکی طبی کارکنان پیدا کرنے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول آف سائنسز کے تحت شعبۂ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر قائم کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کل باضابطہ طور پر شعبہ کے ویب پیج کا آغاز بھی کیا اور شعبہ کے مختلف الائیڈ ہیلتھ کورسز کے بارے میں پمفلٹ بھی جاری کیا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے ویب پیج کے مواد اور ڈیزائن کی ستائش کی اور نئے شعبہ کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے عملے کو مشورہ دیا کہ وہ اس سلسلے میں سبقت لے جانے کے لیے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کریں۔ وائس چانسلر نے اسکول آف سائنسز اور شعبہ پیشہ ورانہ مطالعات اور فروغِ ہنر کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہائیر ایجوکیشن فینانشیل ایجنسی (ہیفا) میں داخل کی گئی درخواست کی پیشرفت کی جانکاری دی۔ اس موقع پر شعبہ حیوانیات کے سینئر پروفیسر پروفیسر پی فضل رحمن اور ڈین سکول آف سائنسز پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی مخاطب کیا۔

Pasban, Bangalore 9-5-2025

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز

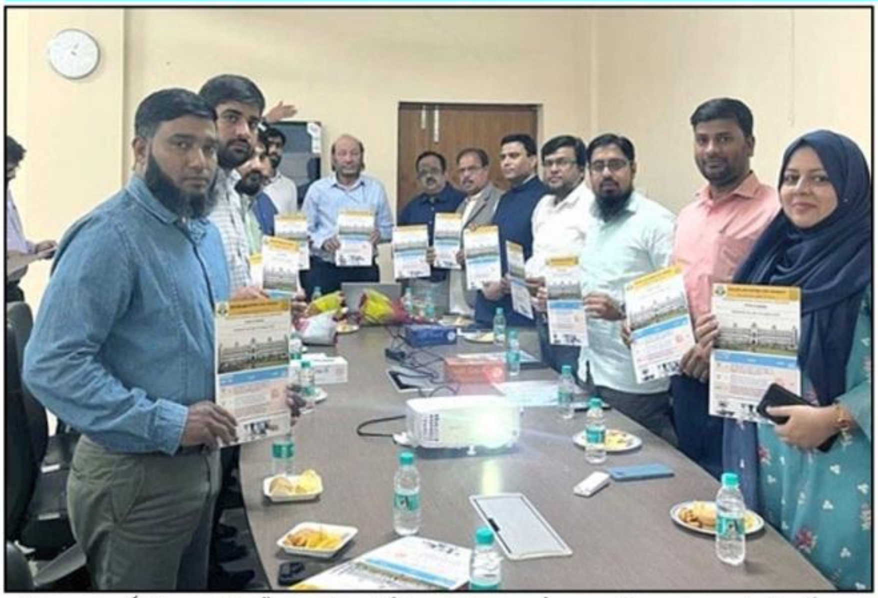

حیدرآباد، 8 رمئی (پریس نوٹ) صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح جس تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جا رہا ہے اور اگلے مرحلے میں مانسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو ریچارج کیا جا سکے۔ ان کے مطابق مانو کیمپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہو رہا ہے۔ ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیر زمین پانی کو ریچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پیڑ و پودوں کا تحفظ کیا جانے لگے تو اگلے سال تک خوشگوار تبدیلی ممکن ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے انکشاف کیا کہ کیمپس میں برقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیمپس حیدرآباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ حیاتیاتی تنوع تالاب کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والوں میں مسرز عرشیہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر سی ڈی او ای بھی شامل تھے۔ تقریب میں ابتدائی کلمات ڈاکٹر اقبال خان، انچارج انجینئرنگ سیکشن نے ادا کیے۔ محمد انتصار الباقی، اسسٹنٹ انجینئر نے کارروائی چلائی، اور مسٹر ٹی سنتوش، اسسٹنٹ انجینئر نے ہدیۂ تشکر ادا کیا۔ قبل ازیں منعقدہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں مختلف عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں بیڈ سائڈ ملٹی پیرامیٹر مانیٹر 2 عدد، ای سی جی مشینیں 2، ڈیجیٹل ویئنگ اسکیلس 2، بی پی اپریٹس 6، آئی آر تھرمومیٹر 6، اسٹیتھو اسکوپ 10 شامل ہیں۔ اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد ہاشمی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیرہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسٹر سنجے، مسرز اسماء، مسٹر تمیم الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھا۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشیل ریسپانسبلیٹی اسکیم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے جس سے ہیلتھ سنٹر میں طلبہ کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

09-05-2025 Daily Urdu Action

اردو یونیورسٹی میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا افتتاح

یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی سہولیات کا بھی آغاز

حیدرآباد، 8 رمئی (پریس نوٹ) صحت کا خیال اور ماحولیاتی تحفظ مشترکہ طور پر صحت مند ماحول کی تشکیل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ وہ کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب کو مخاطب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح جس تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے اور شہر حیدرآباد کے درجہ حرارت میں جس طرح سے اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے یہ ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے ایک اہم اقدام کے طور پر مانو کیمپس میں حیاتیاتی تنوع تالاب کا آغاز کیا گیا ہے جس میں پہلے تو یونیورسٹی کے استعمال شدہ پانی کو چھوڑا جارہا ہے اور اگلے مرحلے میں مانسون کے پانی کو بھی جمع کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ اگلے موسم گرما سے قبل زیر زمین پانی کو ریچارج کیا جاسکے۔ ان کے مطابق مانو کیمپس میں روزانہ کی بنیادوں پر ساڑھے چار لاکھ لیٹر پانی کی طلب ہے جب کہ گرما کے موسم میں صرف ایک لاکھ لیٹر پانی ہی دستیاب ہورہا ہے۔ ایسے میں پانی کے محفوظ استعمال اور زیر زمین پانی کو ریچارج کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہی سے قدرتی ماحول، پیڑ و پودوں کا تحفظ کیا جانے لگے تو اگلے سال تک خوشگوار تبدیلی ممکن ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے انکشاف کیا کہ کیمپس میں برقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے مانو کیمپس حیدرآباد میں سولار پینل کی تنصیب اور صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ حیاتیاتی تنوع تالاب کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والوں میں مسز عرشیہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شہباز احمد، پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر سی ڈی او ای بھی شامل تھے۔ تقریب میں ابتدائی کلمات ڈاکٹر اقبال خان، انچارج انجینئرنگ سیکشن نے ادا کیے۔ محمد انتصار الباقی، اسسٹنٹ انجینئر نے کارروائی چلائی، اور مسٹر ای سنتوش، اسسٹنٹ انجینئر نے ہدیہ تشکر ادا کیا۔ قبل ازیں منعقدہ ایک تقریب میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں مختلف عصری طبی آلات پر مبنی سہولیات کا افتتاح انجام دیا جس میں بیڈ سائڈ ملٹی پیرامیٹر مانیٹر 2 عدد، ای سی جی مشینیں 2، ڈیجیٹل ویئنگ اسکیلس 2، بی پی اپریٹس 6، آئی آر تھرمومیٹر 6، اسٹیتھو اسکوپ 10 شامل ہیں۔

اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر کے ریاض، ڈاکٹر حماد ہاشمی اور ہیلتھ سنٹر کے دیگر اراکین ڈاکٹر حمیرہ فاطمہ، ہیلتھ سنٹر انچارج پروفیسر فریدہ صدیقی، مسٹر سنجے، مسز اسماء، مسٹر تمیم الدین خواجہ اور دیگر میڈیکل اسٹاف بھی موجود تھا۔ ڈاکٹر ریاض کے مطابق کارپوریٹ سوشیل ریسپانسیبلیٹی اسکیم کے تحت فیڈرل بینک نے ان آلات کا عطیہ دیا ہے جس سے ہیلتھ سنٹر میں طلبہ کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

Freedom Press

09-05-2025

Syed Jameel Uddin awarded PhD in Arabic by MANUU

TFP I CORRESPONDENT
HYDERABAD, MAY 8

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has conferred the degree of Doctor of Philosophy (PhD) in Arabic to Syed Jameel Uddin, as announced by the Controller of Examinations.

Syed Jameel Uddin, son of Mr. Syed Imam Uddin, completed his research on the topic "Rhetorical Characteristics in the Poetry of Allama Fazle Haq Khairabadi: An Analytical and Critical Study."

His doctoral work was conducted under the supervision of Dr. Talha Farhan, Assistant Professor in the Department of Arabic, MANUU. The research involved an in-depth exploration of the stylistic and rhetorical elements present in the works of noted scholar and poet Allama Fazle Haq Khairabadi.